09/01/2019

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطۂ عامہ، اترپردیش، لکھنؤ

کسانوں کی اقتصادی ترقی میں امداد باہمی ایک مضبوط وسیلہ: مکٹ بہاری ورما

لکھنؤ:09 جنوری 2019ء-

ریاست کے وزیر امداد باہمی جناب مکٹ بہاری ورما نے کہا ہے کہ دیہی کاشتکاروں کی اقتصادی ترقی کے لیے ’امداد باہمی‘ ایک مضبوط وسیلہ ہے۔موجودہ حکومت کی امداد باہمی سہولیات کی تفصیلات اور عمل کی آسانی کا نتیجہ ہے کہ امداد باہمی تحریک کو ریاست گیر بنایا جاسکا۔جس سے ریاست میں اقتصادی طور سے ترقی ہو رہی ہے۔موجودہ حکومت میں محکمہ امداد باہمی مسلسل ترقی کی جانب گامزن ہے۔انہوں نے امداد باہمی کے مقاصد پر تفصیل سے روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ محکمہ کے ذریعہ امداد باہمی کی ترقی کے ساتھ ہی کلین انڈیا، خوشحال ہندوستان اور باوقار ہندوستان بنانے پر خصوصی توجہ مرکوز کی گئی ہے۔وزیراعظم کا یہ خواب شرمندہ تعبیر کرنے کے لیے ریاستی حکومت پابند عہد ہے۔

جناب ورما نے آج یہاں اندرا گاندھی پرتشٹھان میں منعقد اترپردیش ریاستی تعمیراتی امداد باہمی یونین لمیٹیڈ کے مالیاتی سال 2015-16، 2016-17 اور 2017-18 کی جنرل باڈی کی سالانہ میٹنگ میں ان خیالات کا اظہار کیا۔انہوں نے کہا کہ زرعی پیداوار کے شعبہ میں امداد باہمی کا خصوصی تعاون رہا ہے۔امداد باہمی کے ذریعہ ریاست کے کاشتکاروں کو امداد باہمی کمیٹیوں کے توسط سے زرعی سرمایہ کاری جیسے کھاد، بیج، کیڑامار دوائیں وغیرہ مہیا کرانے کے ساتھ انہیں ان کی پیداوار کی مناسب قیمت دلاکر کے ان کی اقتصادی صورتحال کو مستحکم بنایا جارہا ہے۔

وزیرمملکت برائے امداد باہمی جناب اپیندر تیواری نے کہا کہ گزشتہ تین برسوں کی جو تفصیلات پیش کی گئی ہے وہ قابل ستائش ہے۔زراعت اور کاشتکاری کی ترقی میں امداد باہمی کا اہم کردار ہے۔دیہی علاقے کے باشندوں کو امداد باہمی کے توسط سے بیدار کرکے ان کی ترقی کی جاسکتی ہے۔امداد باہمی کے توسط سے زراعت اور کاشتکاری کی ترقی کی سمت مثبت کوشش کی جارہی ہے۔

اس موقع پر محکمہ امداد باہمی کے اعلیٰ افسران سمیت امداد باہمی بینکوں کے افسران و دیگر متعلقین نے شرکت کی۔

☆☆☆☆☆

نازش احمد/نسیم